الدرس الاوّل

الشّهورُ الاسلامِيَّةُ

(۱) محرم الحرام	(۲) صفر المظفر
(۳) ربیع الاوّل	(۴) ربیع الثانی
(۵) جمادی الاولیٰ	(۶) جمادی الاُخریٰ
(۷) رجب المرجّب	(۸) شعبان المعظّم
(۹) رمَضان المبارك	(۱۰) شوال المکّرم
(۱۱) ذو القعدة	(۱۲) ذو الحجّة

ہدایت برائے معلم: بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

الشَّهرُ الاوّلُ مِن السَّنةِ الاسلامیةِ محرم الحرام، فیه اُستُشهِدَ الامامُ حسینُ بنُ علیٍ رضیَ اللّٰهُ عنهما۔

و الشهرُ الثانیُ صفر المظفر و هو مِن اشهرِ الحُرُمِ و تُوفیَ فیه العالمُ الهندی الفریدُ الشیخ محمد عارف حسینؒ دربنجوی۔ والشهرُ



الثالثُ ربیعُ الاوّل و فیه وُلِد النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلمَ۔

و وُلد الشیخُ الکبیرُ عَبدُالقادر الجِیلانی رحمةُ اللّٰه عَلیه فی ربیعِ الثانی۔

وجمادیُ الاولیٰ شهرٌ خامسٌ و جمادیُ الاُخریٰ شهرٌ سادسٌ

مِـن السَّـنةِ الاسـلامِيَّةُ وَ رَجَبُ المُرجَّب؛ هٰذا الشهرُ الذى أُسرِىَ فِيهِ الـنَّبىُّ صَـلَى الـلّٰـهُ عليهِ وسلمَّ منَ المسجدِ الحرامِ الَى المسجد الاقصىٰ و مِنه الى سدرةِ المنتهىٰ و فرضت الصلوٰةُ فيه۔

وشـعبـانُ المعظمُ شهرٌ عظيمٌ فيهِ ليلةُ البرأةِ و كان النبىُّ صلى



اللّٰهُ عليهِ وسلمَّ يَصُومُ فيه كثيراً۔

وَ رمَضانُ المُبارکُ، شهرُ صومٍ و صلوٰةٍ، شهرٌ مبارکٌ أُنزِل فيه القرآنُ و فيهِ ليلةُ القدر و هى خيرٌ من الفِ شهرٍ۔

تَـزَوّجَ رسولُ اللّٰهِ صَلى اللّٰه عليهِ وسلَّم السيدةَ عائشةَ الصِّدّيقةَ

فِی شَوال و اوّل یومِہِ یومُ عیدٍ لِلمُسلِمِینَ و ذو القعدةِ و ذو الحجّةِ مِن اشہرِ الحجِّ۔

حل لغات:

الشہر	–	ماہ، مہینہ
السنة	–	سال
استشہد	–	شہید کر دیے گئے
وُلد	–	پیدا ہوئے
توُفی	–	وفات پائی
الفرید	–	انوکھا، یکتا
أُسریٰ	–	راتوں رات لے جائے گئے
مسجد حرام	–	کعبہ (مکہ)
مسجد اقصیٰ	–	بیت المقدس (فلسطین)
سدرة المنتہیٰ	–	عرش کے قریب ایک درخت
فرضت	–	فرض کی گئی
الصلوٰة	–	نماز
لیلة البرأة	–	شبِ برأت
کان یصوم	–	روزہ رکھتے تھے، رکھتا تھا

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

كثيراً	–	بکثرت، بہت زیادہ
صوم	–	روزہ
انزل	–	نازل کیا گیا
خير	–	بہتر
اَلْف	–	ہزار
تزوج	–	شادی کی

مشق

(۱) عربی مہینے کے ناموں کو زبانی یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھئے:

محرم الحرام ، ..... ، ربیع الاوّل، ربیع الثانی .....،
.....، رجب المرجب .....، رمضان المبارك،
شوال المكرم، ..... ، ذوالحجة۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کریں:

شوال المكرم	رجب المرجب	محرم الحرام
جمادی الاوّل	ربیع الثانی	صفر المظفر

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

ربیع الاوّل	رمضان المبارك	جمادی الثانی
ذوالحجة	ذوالقعده	شعبان المعظم

(۴) مہینوں کو نمبر سے ملایئے:

۱	ذوالحجه
۲	شوال المکرم
۳	رجب المرجب
۴	رمضان المبارك
۵	محرم الحرام
۶	صفر المظفر
۷	ربیع الاوّل
۸	ربیع الثانی
۹	جمادی الاوّل
۱۰	جمادی الثانی
۱۱	ذوقعده
۱۲	شعبان

(۵) نیچے دیے گئے سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC

۱- فی ای شہر تزوج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عائشۃ الصدیقۃ ؓ ؟

۲- فی ای شہر ولد الشیخ عبدالقادر الجیلانی ؟

۳- متیٰ اسری النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ؟

۴- فی ای شہر فرضت الصلوٰۃ ؟

۵- ای شہر شہر صوم ؟

۶- أی لیلۃ خیر من الف شہر؟

۷- متیٰ استشہد الامام حسین رضی اللّٰہ عنہ ؟

(۶) مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ عربی میں کیجیے۔

شب قدر ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔

قرآن رمضان میں نازل ہوا۔

اللہ کے رسول ﷺ سدرۃ المنتہیٰ تک لے جائے گئے۔

شعبان ایک عظیم مہینہ ہے۔

صفر دوسرا مہینہ ہے۔

رمضان روزہ کا مہینہ ہے۔

کیا تم روزہ رکھتے ہو؟

WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

ولد الفرید محرم اشہر رسول ﷺ من شہر

الشہر الاوّل ..... الحرام۔

فی ربیع الاوّل ..... النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔

و توفی فیہ العالم الہندی ..... الشیخ محمد عارف حسین۔

جمادی الثانی ..... سادسٌ ..... السنۃ۔

تزوج ..... السیدۃ عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا فی شوال۔

ذوالحجۃ من ..... الحج۔

☆☆☆





الدرس الثانی

الشہور الانجلیزیة / المیلادیة

(۱) یَنایَر	(۲) فَبُرایر
(۳) مارس	(۴) ابریل
(۵) مایو	(۶) یونیو
(۷) یُولِیو	(۸) أغُسطُس
(۹) سبتمبر	(۱۰) اکتوبر
(۱۱) نوفمبر	(۱۲) دیسمبر

ہدایت برائے معلم : بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

☜ يَنايَر اوّل شهورِ السَّنةِ المِيلادِيَّةِ و هوشهرُ بردٍ شديدٍ فى الهندِ۔ و قامَتْ فيهِ الجَمهوريَّةُ الهِندِيَّةُ۔

☜ فَبراير هو اصغرُ شهورِ السَّنةِ و فى هذا الشهرِ وُلِد رئيسُ الوزراءِ



السّابق مُرار جِى دِيسَائى۔

☜ مَارس هو الشهرُ الثالثُ مِن السَّنةِ المِيلادِيَّةِ و فى هذا الشّهرِ عِيدُ الالوانِ ۔

☜ اَبريل هو الشهرُ الرابعُ و فيهِ ولد الدكتورُ بيم راؤ امبيدكر مؤسسُ دستُورِ الهِند۔

- مايو الشهرُ الخامسُ و هو شهرُ الصيفِ و شهرُ عُطلَةٍ لِلمدارِسِ الحُكومِيَّةِ۔
- يُونيو هوالشّهرُ السادسُ يَنضُجُ فى هذا الشهرِ الانُبَجُ و هو سيّدُ الفَوَاكِهِ۔

يُوليو هو شهرُ فصلِ مطرٍ فى وَلَايَتِنَا و يَزْرَعُ فيهِ الفلاحونَ شعِيرَ الارُزّ۔

- اَغُسطُس هو شهرُ مهرِ جانٍ لِلهند لأن الهندَ اسْتَقَلَت فيهِ من ايدِى الاِنجليزِيين۔

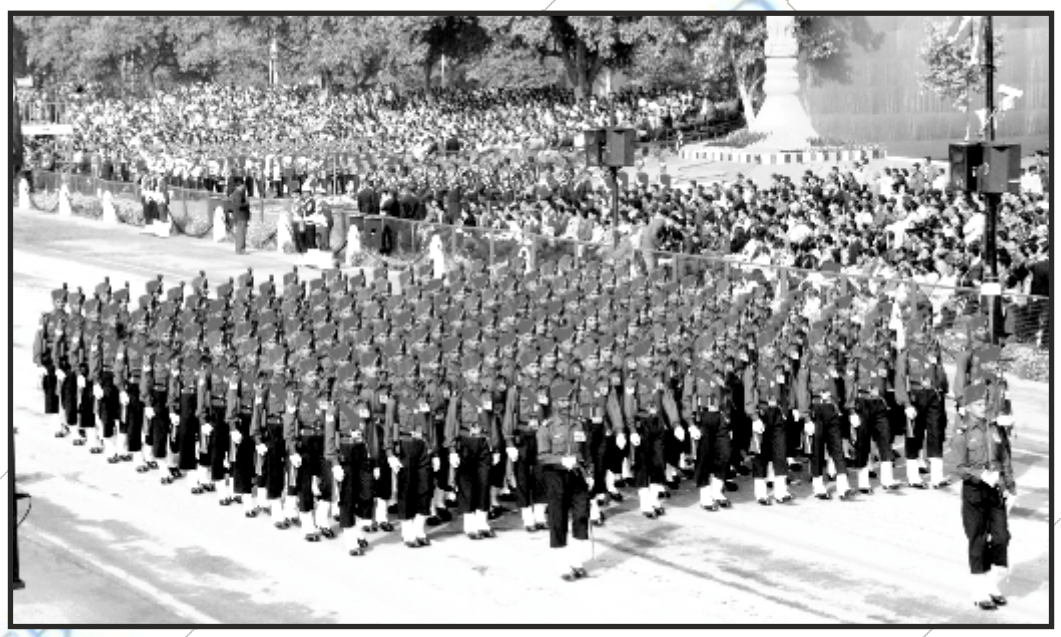

☜ سِبتمبر هوالشهرُ التَّاسِعُ الميلادیُّ فیه وُلِد رادا کِرشنَن وهو مُعلمٌ کبیرٌ۔

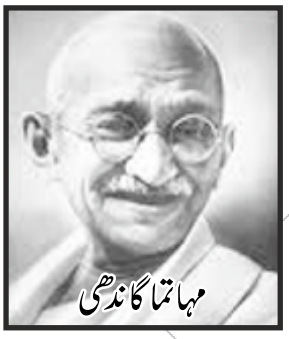
مہاتما گاندھی

☜ اَکتوبر هو الشّهرُ العاشِرُ وُلِدَ فیهِ ثَلٰثَةُ رجالٍ من زعماءِ الهندِ؛ منهم بطلُ اِستقلال الهندِ مَهاتَما غاندی و المُصلِحُ الکبیرُ السّید احمَد خان مؤسّس الجامعةِ الاسلامِیَّةِ بِعلِی کَرہ و القاعدُ العِلمِیُ الشَّهیرُ بالرجلِ الصّاروخِی اے. بی. جے. عبُد الکلام رئیس الجمهوریةِ الهندِیَّةِ السابق۔

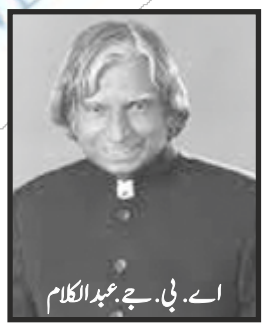
اے. پی. جے. عبدالکلام

☜ نوفمبر هو الشهرُ الحادِی عَشرَ وُلِدَ فیه غُرو نانك و وزیرُ التعلیم الاوّل لِلهندِ المُستَقِلَّةِ مولانا ابوالکلام آزاد۔

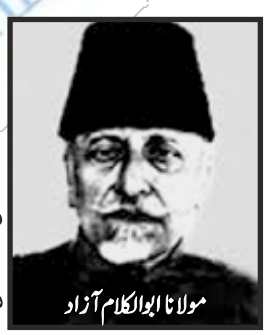
مولانا ابوالکلام آزاد

☜ دیسَمبر هو شهر اَخِیرُ لِلسَّنَةِ المیلادِیَّة وُلِدَ فیه نبیُ اللّٰهِ عِیسیٰ بنُ مریمَ و هو شهرُ الشِّتَاءِ فی الهندِ۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

يناير	–	جنوری
فبراير	–	فروری
يونيو	–	جون
يوليو	–	جولائی
اغسطس	–	اگست
برد	–	ٹھنڈک، سردی
اصغر	–	سب سے چھوٹا
رئيس الوزراء	–	وزیراعظم
السّابق	–	سابق
عيد الالوان	–	ہولی
الاله	–	معبود، بھگوان
مؤسس	–	بنیاد رکھنے والا، بنانے والا
دستور	–	آئین
صيف	–	گرمی
انبج	–	آم
ينضج	–	پکتا ہے
فواكه	–	میوہ، پھل (فاکہۃ کی جمع)
فصل مطر	–	موسم برسات
ولاية	–	صوبہ، ریاست

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

یزرع	–	بوتا ہے
الفلاح	–	کسان
شعیر الارز	–	دھان
استقلت	–	آزاد ہوئی
زعیم	–	لیڈر
اشتہر	–	مشہور ہوا
سیغ	–	سکھ
عید النور	–	دیوالی

مشق

(۱) انگریزی مہینوں کے عربی نام یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھیں:

یـنایر، فبرایر ..... ، ابریل ، ..... ، ..... ، یولیو ، اغسطس ، ..... ، اکتوبر، ..... ، دیسمبر۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کیجیے:

دیسـمبر، اغسطس، یولیو، نیایر، یونیو، فبرایر، نوفمبر، اکتوبر، مارس، مایو، ابریل، سبتمبر۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

(۴) مہینوں کو نمبروں سے ملایئے:

۱	اغسطس
۲	دیسمبر
۳	یناير
۴	مایو
۵	مارس
۶	یولیو
۷	ابریل
۸	یونیو
۹	نوفمبر
۱۰	فبرائر
۱۱	اکتوبر
۱۲	سبتمبر

(۵) نیچے درج سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱- ای شہر شہر مارس؟

۲- ما ھو الشہر السّادس ؟

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

٣- ما هو شهر الاوّل الميلادی ؟

٤- ما هو شهر الشتاء ؟

٥- ما هو الشهر الصيف ؟

٦- فی ای شهر استقلت الهند ؟

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

جون گرمی کا مہینہ ہے۔

مہاتما گاندھی اکتوبر میں پیدا ہوئے۔

ہولی مارچ میں ہوتی ہے؟

عیسیٰ علیہ السلام دسمبر میں پیدا ہوئے۔

ہندوستان اگست میں آزاد ہوا۔

آم جون میں پکتا ہے۔

☆☆☆





الدرس الثالث

الكلمة

زبان سے نکلنے والے بامعنی الفاظ کو عربی میں کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں :

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

۱- اسم : اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں، جس کے معنی و مفہوم تو سمجھ میں آئے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہ ہوتا ہو۔ جیسے : کَلْبٌ (کتا)، قِطٌّ (بلی)، بِنْتٌ (لڑکی)، رَجُلٌ (مرد)، دَارٌ (گھر)، سُوْقٌ (بازار)، مَدْرَسَةٌ وغیرہ۔ ان میں سے ہر لفظ کا ایک معنی ہے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہیں ہوتا۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

۲-فعل: اگر کسی کلمہ سے زمانہ کا بھی علم ہوتا ہو تو اس کو فعل کہتے ہیں، فعل کا تعلق زمانہ سے ہوتا ہے، اس لیے کہ انسان کا کوئی بھی کام تین زمانوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو وہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہوگا، یا آنے والے زمانہ میں ہوگا یا پھر موجودہ زمانہ میں۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوئے کام کو فعل ماضی کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی)، قَامَ (وہ کھڑا ہوا)، فَتَحَ (اس نے کھولا) وغیرہ۔

آنے والے زمانہ میں ہونے والے کام کو مستقبل کہتے ہیں اور موجودہ زمانہ میں ہونے والے کام کو حال کہا جاتا ہے۔ حال اور مستقبل دونوں معنی کو ادا کرنے کے لیے جو فعل استعمال ہوتا ہے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔ جیسے:

يَضْرِبُ	=	وہ مارتا ہے یا مارے گا
نَنْصُرُ	=	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْتَحُوْنَ	=	وہ لوگ کھولتے ہیں یا کھولیں گے
يَقُوْمَانِ	=	وہ دو لوگ کھڑے ہو رہے ہیں یا کھڑے ہوں گے

اسی طرح فَعَل کے باب میں فعل امر اور فعل نہی کا بھی تذکرہ آتا ہے۔ فعل امر میں مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جیسے:

اِرْجِعُوا	=	تم سب لوٹ جاؤ
اُخْرُجْ	=	تم نکلو، باہر آؤ

تَوَضَّأُوا = تم لوگ وضو کرو

فعل نہی میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جاتا ہے۔ جیسے :

لَا تَكْذِبْ = تم جھوٹ مت بولو

لَا تَضْحَكُوا = تم لوگ مت ہنسو

لَا تَتْرُكْ = تم لوگ مت چھوڑو

لَا تَكْسَلَا = تم دونوں سستی مت کرو

اس سلسلہ کی جملہ تفصیلات اپنی اس کتاب میں آپ الگ الگ عنوان کے تحت تفصیل کے ساتھ پڑھیں گے۔

۳- حرف : وہ کلمہ ہے، جس کا معنی ومفہوم کسی دوسرے کلمے سے ملے بغیر پورا نہ ہوتا ہو۔ جیسے :

مِن (سے)، عَن (سے)، حَتّٰی (تک)، اِلٰی (تک)، فی (میں) وغیرہ

اس میں سے کسی ایک کا بھی معنی دوسرے لفظ سے ملے بغیر سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

(اس کی مکمل تفصیلات آپ کو اوپر کے درجوں میں ملیں گی۔)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں :

"اَیُّہَا الْمَلِكُ كُنَّا قَومًا اَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ۔ نَعبُدُ الاَصْنَامَ وَ نَأكُلُ الْمَيتَةَ وَ نَقْطَعُ الاَرْحَامَ، وَ نُسِيُ

الج قـوَارَ، وَكُـنَّـا عَـلـىٰ ذٰلِكَ۔ حَتـّيٰ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَينَا رَسُوْلاً مِّنَّا نَعْرِفُ نَسَبَه وَ صِدْقَهٗ وَ اَمَانَتَهٗ وَ عَفَافَه"۔

مذکورہ بالا عبارت میں اسم فعل اور حرف میں سے ہر ایک چیز موجود ہے۔ جیسے :

الـمـلك، قـومـا، جـاهـلية، الاصـنـام، الميتة، الارحام، الجوار، اللـه، رسول، نسب، صدق، امانة، عفاف اسم ہیں۔اس لیے کہ ان کا بذات خود معنی ومفہوم تو واضح ہے لیکن ان میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اسی طرح نعبد، نأكل، نقطع، نسى، بعث، نعرف جیسے الفاظ فعل ہیں۔اس لیے کہ ان میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے۔

اسی طرح نعبد، نأكل، نقطع وغیرہ کو فعل مضارع کہیں گے، کیوں کہ ان میں زمانہ مستقبل وحال کا معنی موجود ہے۔

على، حتىٰ، من یہ حروف ہیں۔اس لیے کہ ان میں سے کوئی بھی لفظ ایسا نہیں، جو دوسرے لفظ سے ملے بغیر اپنا مکمل معنی ومفہوم ادا کرتا ہو۔
